ایرانی میزائلوں کی اقسام اور انکی طاقت:

تحریر:

احسان اللہ کیانی

اس تحریر میں یہ تین چیزیں ہیں

راکٹ اور میزائل میں کیا فرق ہوتا ہے؟

بیلسٹک اور کروز میزائل میں کیا فرق ہوتا ہے؟

ایرانی میزائلوں کی خصوصیات کیا ہیں؟

راکٹ اور میزائل میں فرق:

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ایک میزائل کتنا بڑا ہوتا ہے، وہ دو سے تین منزلوں جتنا بڑا ہوتا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کتنا موٹا ہوتا ہے؟ وہ ایک پانی کی بڑی ٹینکی جتنا موٹا ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ میزائل اور راکٹ میں کیا فرق ہوتا ہے؟

میزائل کے مقابلے میں راکٹ کی رفتار کافی کم ہوتی ہے، یہ جس طرف پھینکا جائے، وہ اسی طرف سیدھا جاتا ہے، پھینکنے کے بعد اسے کنٹرول نہیں کیا جاسکتا، یہ عام طور پر میزائل سے کافی چھوٹا ہوتا ہے، یہ کبھی انسانی بازو اور کبھی انسانی قد سے لمبا ہوتا ہے، عموماً اس کی موٹائی دو یا دس لیٹر والی پانی کی بوتل کے برابر ہوتی ہے۔

ائیر ڈیفینس سسٹم کیلئے اسے روکنا آسان ہوتا ہے، کیونکہ یہ پرانی ٹیکنالوجی ہے۔

جبکہ میزائل انتہائی تیز رفتار ہوتا ہے؟ یہ اپنے ٹارگٹ کی پیروی کرتا رہتا ہے جب تک اسے ٹھیک نشانہ نہیں بنالیتا۔

یوں سمجھ لیں کہ راکٹ میں دماغ نہیں ہوتا جبکہ میزائل میں ایک طرح کا دماغ ہوتا ہے، جس کے ذریعے یہ ٹھیک اپنے ہدف پر پہنچتا ہے۔

حماس کے راکٹ اور ایرانی میزائل:

یہی وجہ ہے حماس کے راکٹوں کو اسرائیل کا بلین ڈالرز کا ایئر ڈیفنس سسٹم آسانی سے روک لیتا تھا جبکہ ایرانی میزائلوں کو روکنے میں اسے کافی مشکل پیش آتی ہیں کیونکہ بعض ایرانی میزائل ایسے ہیں جو ٹارگٹ کے قریب پہنچ کر اپنے راستہ یا رفتار بدل لیتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ ایران کے پاس کون کونسی قسم کے میزائل ہیں۔

ایرانی میزائلوں کی اقسام:

بیلسٹک میزائل:

ایران کے پاس کچھ بیلسٹک میزائل ہیں، بیلسٹک میزائل وہ ہوتے ہیں، جو لانچ ہونے کے بعد زمین سے بہت بلندی کی طرف جاتے ہیں حتی کہ خلا کے قریب پہنچ کر وہاں سے واپس اپنے ٹارگٹ پر گولی سے دس سے بیس گنا زیادہ تیز رفتاری سے گرتے ہیں، اس لیے ان کو روکنا ایئر ڈیفنس سسٹم کیلئے کافی مشکل ہوتا ہے۔ جیسے شہاب، قدر، عماد، بجیل، خیبر شکن، ذوالفقار، فتح 110

ایران کے کروز میزائل:

ایران کے پاس کچھ کروز میزائل ہیں جو زمین کے بہت قریب قریب اڑتے ہیں، درختوں اور پہاڑوں کے بالکل قریب یعنی زمین سے بالکل بیس یا پچاس میٹر کی بلندی پر، زمین کے گول ہونے کی وجہ سے ریڈار اس کو پکڑ نہیں سکتا، یہ راستہ بدلتے رہتے ہیں اور ٹارگٹ کے قریب پہنچ کر اچانک حملہ کر دیتے ہیں، جیسے سومار، ہویزہ، ابو مہدی۔

ایران کے ہائپر سونک میزائل:

ایران کے پاس ہائپر سونک میزائل بھی ہیں، ہائپر سونک میزائل وہ ہوتے ہیں جو آواز سے پانچ گنا زیادہ تیز رفتاری سے حملہ کرتے ہیں، جیسے فتاح

ایران کے سولڈ فیول میزائل:

ایران کے پاس کچھ میزائل ایسے ہیں، جن میں لیکوڈ کے بجائے سولڈ فیول ہوتا ہے، جنہیں چند منٹ میں لانچ کیا جاسکتا ہے، جیسے بجیل، خیبر شکن ،ذوالفقار اور فتح

110

ایران کے ملٹی وار ہیڈ والے میزائل:

ایران کے پاس کچھ میزائل ایسے ہیں، جو ملٹی وار ہیڈ لے کر جاسکتے ہیں، یعنی ایک ہی میزائل کئی شہروں پر حملہ کر سکتا ہے، اس میں خیبر میزائل ہے جو 1500 کلو کا نیوکلیئر وار ہیڈ لے کر جاسکتا ہے۔

ایران کے کلسٹر میزائل:

ایران کے پاس کچھ ایسے میزائل بھی ہیں جو کلسٹر وار ہیڈ والے ہیں، یعنی وہ ٹارگٹ کے قریب پہنچ کر اسی چھوٹے چھوٹے بموں میں تقسیم ہو جاتے ہیں، جو بڑے علاقے میں تباہی مچاتے ہیں۔

میزائل انٹرسپٹ کا نقصان:

اب اس پر بات کر لیتے ہیں کہ اگر میزائل انٹرسپٹ ہو جائے تو کیا اس کا بھی فائدہ ہوتا ہے، جی ہاں

اس کا بھی فائدہ ہوتا ہے۔

اس کو سمجھنے کیلئے ان کی قیمتوں کو سمجھیے، چھوٹے راکٹ کی قیمت پانچ سو ڈالر جبکہ شارٹ رینج میزائل کی قیمت بیس ہزار ڈالر ہوتی ہے۔

جبکہ اسے روکنے کیلئے جو انٹرسپٹر میزائل مارا جاتا ہے، وہ چالیس ہزار ڈالر سے لے کر ایک لاکھ ڈالر کا ہوتا ہے۔ اس طرح یہ معاشی نقصان ہوتا ہے، یعنی وجہ ہے کہ ایران کلسٹر میزائل فائر کرتا ہے جو اسرائیل پہنچ کر اسی بموں میں تقسیم ہو جاتے ہیں، جنہیں روکنے کیلئے اسرائیل کو کم از کم اسی میزائل فائر کرنے پڑتے ہیں اور اسرائیل کو کافی مالی نقصان ہوتا ہے۔ آپ کو اس وڈیو سے جو بھی سیکھنے کو ملا وہ کمنٹ میں لکھ دے تاکہ دوسروں بھی جان سکیں۔